# بختاور - ۹۲

## گندم کی ایک نئی ترقی دادہ قسم !

PAKISTAN ATOMIC ENERGY COMMISSION

جوہری ادارہ برائے خوراک و زراعت (نیفا) ترناب پشاور

# بختاور - ۹۲

************

# گندم کی ایک نئی ترقی دادہ قسم !

**تعارف !** نیفا کے سائنسدانوں نے حال ہی میں گندم کی ایک نئی قسم بختاور-۹۲ کے نام سے تیار کی ہے، جو کہ نہ صرف مروجہ اقسام سے ۱۰ تا ۱۵ فیصد زیادہ پیداوار دیتی ہے بلکہ مختلف بیماریوں مثلاً" بھورا زنگ، دھاریدار زنگ، کُنگی اور پھپھوندی وغیرہ کے خلاف خاطر خواہ جنیاتی (GENETIC) قوت مدافعت بھی رکھتی ہے۔

بختاور-۹۲ کا پودا درمیانے قد کا اور زیادہ جھاڑ (TILERS) بنانے والا ہے۔ اس کا دانہ چمکدار- شربتی رنگ اور درمیانے سائز کا ہے، پاکستان کے چاروں صوبوں کے مختلف مقامات پر کئے گئے تجربات میں اس نئی قسم نے اوسطاً" ۷ء۳ ٹن فی ہیکٹر (۳۸ من فی ایکڑ) پیداوار دی ہے۔ جبکہ پاکستان میں گندم کی قومی اوسطاً پیداوار ۸ء۱ ٹن فی ہیکٹر (۱۸ من فی ایکڑ) ہے، متذکرہ قسم صوبہ سرحد کے آبپاشی میدانی علاقوں میں عمومی اور تاخیری کاشت دونوں کے لئے موزوں ہے۔

**زمین اور تیاری !** کاشت سے پہلے گہرا ہل چلا کر زمین کو ہموار اور بھربھرا بنائیں۔ راونی کے بعد وتر آنے پر دو تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ کریں، تاکہ ڈھیلے وغیرہ ٹوٹ جائیں۔ اور نمی محفوظ رہے۔ اگر موسم گرم ہو تو زیادہ ہل چلانے سے گریز کریں، تاکہ وتر ضائع نہ ہو۔ کھیت ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ جو کاشتکار چاول، گنا، مکئی یا چارہ وغیرہ کے بعد گندم کاشت

کرتے ہیں، ان کو چاہیئے، کہ زمین کی تیاری روٹا ویٹر سے کریں، تاکہ پچھلی فصل کے مُڈھے ختم ہو جائیں، مُڈھوں کو تلف کرنے سے کیڑے مکوڑوں، سُونڈیوں وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔

## وقتِ کاشت !

بختاور - ۹۲ اگیتی اور پچھیتی کاشت دونوں کے لئے موزوں ہے تاہم زیادہ پیداوار اگیتی کاشت سے حاصل ہوتی ہے۔ اس نئی قسم کو ۲۵ / اکتوبر تا ۲۰ / دسمبر تک کاشت کیا جا سکتا ہے۔

## شرح بیج !

اگیتی کاشت (۲۵ / اکتوبر تا ۲۰ / نومبر) ۴۰ کلوگرام فی ایکڑ
پچھیتی کاشت (۲۰ / نومبر تا ۲۰ / دسمبر) ۴۵ کلوگرام فی ایکڑ

## کھادیں !

کھادوں کی مقدار کا تعین کرنا زمین کی حالت زرخیزی پر منحصر ہے، یہ فیصلہ کاشت کار خود کر سکتا ہے کہ اس کو کتنی کھاد استعمال کرنی چاہیئے، تاہم درمیانی درجے کی زرخیز زمین پر ۱½ بوری ڈی اے پی + نصف بوری یوریا فی ایکڑ کاشت کے وقت اور ایک بوری یوریا پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔

## طریقہ کاشت !

بیج کو دو انچ تک گہرا کاشت کریں، تمام کاشت ڈرل سے کریں۔ اس سے بیج ایک ہی گہرائی پر گرتا ہے جس سے نہ صرف روئیدگی یکساں ہو جاتی ہے، بلکہ قطاروں کا فاصلہ بھی یکساں رہتا ہے۔ چھٹے اور پچھیتی کاشت کی صورت میں کم از کم ۵ کلوگرام بیج فی ایکڑ زیادہ استعمال کرنا چاہیئے

## آبپاشی !

پہلا پانی پودوں کے اُگنے سے ۱۲ / دن سے ۱۸ / دن

کے اندر اندر دے دینا چاہیئے، دوسرا پانی بُور آنے اور دانہ بننے کے درمیان اور تیسرا پانی دانے کی دُودھیا حالت پر دینا چاہیئے۔ اس کے علاوہ دو تین آبپاشی پودے کی ضرورت کے مطابق دینا چاہیئے۔

## جڑی بوٹیوں کی تلفی !

جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔ ان کے تدارک کے لئے ڈیکوران ایم - اے ۰.۶۹ سے ۱.۲ کلوگرام۔ ایریلان، ڈوزانیکس - ٹریبونل ۰.۶ سے ۰.۸ کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ ادویات کی مقررہ مقدار کو ۲۰۰ لیٹر پانی فی ایکڑ میں ملا کر پہلی آبپاشی کے بعد تروتر میں سپرے کریں۔

*************

**نوٹ !**

مزید معلومات کے لئے اس ادارے کے سائنسدانوں سے رجوع کریں۔

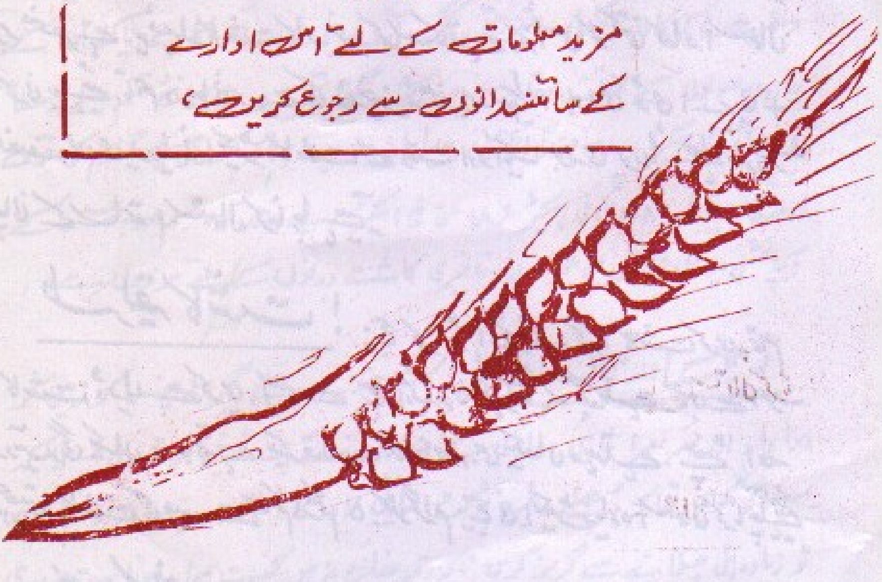

مطبع: منیجر پرنٹنگ پریس بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن جمرود روڈ پشاور